کہ اسلام کے سوا اور جو تبلیغی مذاہب تصور کئے جاتے ہیں وہ حقیقت میں تبلیغی کہنے کے مستحق نہیں ہیں خود بدھ نے ہندوؤں کے علاوہ کسی کو اپنی نجات کا راستہ نہیں بتایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسرائیل کے علاوہ نہ کسی دوسری قوم کو اپنا وعظ سنایا اور نہ ان کو [illegible] مخاطب بنایا اور نہ یہ کسی کو اپنا شاگرد بنایا اور نہ کسی قوم میں اپنی زندگی میں مبلغ بھیجے۔ حالانکہ فلسطین میں یونانیوں اور مصریوں کی کثیر جماعت موجود تھی۔ مگر ہمارے نبی امی صلعم نے مکہ میں رہ کر مکہ اور اسکے قرب وجوار کے لوگوں کو بیدار و ہوشیار کیا موسم حج میں عرب کے ہر ہر قبیلہ کے پاس جاکر پیغام پہونچایا اور اسی زمانہ میں یمن اور حبشہ تک آپ کی آواز پہنچ گئی۔ قریش کو برسوں تک دوسرے قبیلوں تک اسلام کی رسائی میں سدراہ بنے رہے مگر آپ نے داعی و مبلغ روانہ کرکے ان کو پیغام حق پہنچا دیا بالآخر قریش کے خلاف تلوار اسلئے اٹھائی گئی کہ اسلام کو تبلیغ کی پرامن آزادی ملے چھ برس کی جنگ و جدال کے بعد صلح حدیبیہ میں قریش نے اس مطالبہ کو تسلیم کیا اور تبلیغ کی آزادی عطا کی قرآن نے اسلام کی اس روحانی فتح کو فتح مبین قرار دیا۔ (انا فتحنا لك فتحا مبينا) اس کے بعد عرب اور غیر عرب کو دعوت اسلام کے خطوط روانہ کئے گئے امرا و سلاطین کے پاس قاصد و مبلغ بھیج کر اسلام کی عالمگیر دعوت دی گئی عربوں کے علاوہ دیلم۔ ایران۔ وحبش و روم کے طالب آئے اور فیضان حق سے سیراب ہوئے۔ الغرض اسلام نے بغیر کسی نسلی، قومی، وطنی اور دینی تخصیص کے اپنی عالمگیر تبلیغ سے سب کے کان آشنا کئے۔ اور دنیا میں حیرت ناک طور پر آناً فاناً اپنی ہدایت عامہ پھیلا دی۔ لہذا بلا کسی ریب و تردد کے صاف کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں صرف اسلام ہی تبلیغی مذہب ہے۔

طلبہ رحمانیہ کا متفقہ بیان

دارالحدیث رحمانیہ زیر اہتمام محترم ومکرم جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب مدظلہ رئیس دہلی بحمد اللہ عرصہ بارہ سال سے جاری ہے۔ شیخ صاحب موصوف نے اپنی بے نظیر فیاضی سے مدرسہ کا وہ انتظام کیا جس کی وجہ سے وہ موجودہ مدارس عربیہ میں لاثانی ہے جس طرح یہاں تعلیم کیلئے قابل اساتذہ کا انتظام ہے اسی طرح طلبہ کی رہائش وطعام ودیگر حوائج کا بھی باحسن وجوہ اہتمام ہے مدرسہ میں مطبخ ہے جس میں بہترین کھانیکا انتظام ہے ہر جمعرات کو حجام برائے حجامت آتا ہے ڈاکٹر صاحب بھی مقرر ہیں طلبہ کیلئے ہر قسم کی سہولت میسر ہے۔ یہانتک کہ ہر طالب علم کو دو لحاف ایک گرم کوٹ اور کمبل دیا جاتا ہے علاوہ ازیں غریب طلبہ کو مدرسہ کے کھانیکے علاوہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے اگر کسی طالبعلم کو معمولی سی تکلیف بھی ہوتی ہے تو حضرت مہتمم صاحب کو مریض سے زیادہ بیقراری ہوتی ہے اور مریض کیلئے ہر قسم کی اغذیہ وادویہ مہیا کی جاتی ہیں غرضیکہ مدرسہ مذکور کے طلبہ اپنے گھر سے زیادہ یہاں آرام سے ہیں یہاں طلبہ کو تقریر وتحریر ونیز مناظروں کی مشق کرائی جاتی ہے اور مختلف اوقات میں ہر سال دہلی کے مشہور مقامات کی سیر بھی مہتمم صاحب کرا دیتے ہیں۔ لہذا ہم حلفیہ بیان کرتے ہیں کہ ہماری تعلیم کا زمانہ نہایت آسائش وآرام سے گذر رہا ہے۔

جناب مہتمم صاحب ہمیں اپنے بچوں کی طرح عزیز سمجھتے ہیں اور نہایت لطف وکرم سے پیش آتے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیر الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ ہم دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ اس برگزیدہ ہستی کو زمانہ دراز تک سلامت رکھے اور اپنے دین کی خدمت لیتا رہے اور دارین میں ان کے لئے اپنی رحمت عام کردے۔ نیز آپ کے بھائی حاجی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم اور ان کے فرزند ارجمند حاجی عبدالستار صاحب مرحوم کو بھی اپنی رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین فقط۔

محمد تسلیم مظفر پوری + حاکم علی + ابوالقاسم رحمانی + عبداللطیف حصاری + محمد اسحاق + محمد ایوب ناعم الہ آبادی + عابد حسین گیاونی + نظیر الحسن ہاشمی + عبدالجلیل رحمانی + العبد محمد سلیمان صدیقی + محمد مظفر حسین مرشد آبادی + محمد سعد بیانی + محمد علی + محمد داؤد + عبدالحلیم پرتاب گڈھی + عبدالرحمٰن کلاں بستوی + محمد ادریس گونڈوی + الطاف الرحمٰن + عبدالغفور مسلم + احسان اللہ + عبدالعزیز بستوی + حمیدالحق + عبدالرحمٰن مدراسی + محمد نور الہدیٰ + عبدالمجید + عبدالشکور بکوہری + محمد رفیع + عبدالستار + حمید اللہ خاں + ضیاء الدین + محمد ابوالخیر پرتاب گڈھی + محمد اکبر پرتاب گڈھی + محمد ابراہیم + محبوب الرحمٰن ڈھاکوی + شمس الحق + عبدالنور + عبدالعزیز + محمد حسن + عطاء اللہ + علی محمد + عبدالاحد الملوی + محمد ادریس آزاد اعظمی + ابوسعید امام الدین مظفر نگری + محمد عثمان + عبدالجلیل بیرجھومی + محمد اسحاق بستوی + عبدالرحمٰن خورد بستوی + شمس الدین + ضیاء احمد سہوانی + وغیرہ وغیرہ

مدرسین کی رائیں

بحمداللہ والمنہ مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی اپنی رفتار میں بلند پایہ رکھتا ہے۔ دن بدن ترقی پر ہے۔ طلبا کی تربیت وتعلیم میں یکتا ہے۔ تعلیم کے متعلق جس بات کا لحاظ ہونا چاہئے اسمیں سبقت لے گیا ہے اور مدارس عربیہ میں ان امور کا لحاظ کم ہے مدرسین کے احترام کے متعلق باقاعدہ لحاظ ہے۔ اللہ سبحانہ ناظم مدرسہ کرمفرما شیخ عطاء الرحمٰن صاحب کی دنیا آخرت میں برکت عنایت کرے۔ فقط

احمد اللہ مدرس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی مورخہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ

مدرسہ رحمانیہ کماً وکیفاً موجودہ مدارس سے بہتر وقابل تحسین ہے اور یہ محض شیخ عطاء الرحمٰن صاحب زید حبہ فی دین اللہ کی توجہ خاص اور شغف قلبی کا ثمرہ ہے۔ فقط

سکندر علی ہزاروی عفی عنہ مدرس مدرسہ رحمانیہ

اس میں شک نہیں کہ طلبہ کی پوری تربیت وتعلیم کا انتظام اور عیش وآرام کا بندوبست ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ایسا انتظام دیگر مدرسوں میں نظر نہیں آتا ہے۔

عبدالغفور بکوہری مدرس مدرسہ رحمانیہ

پتہ کی جگہ

...AL MUSLIM ...
کتب خانہ جامعہ ملیہ
دہلی

بیشک مدرسہ رحمانیہ بحیثیت تعلیم و تربیت ہندوستان میں ایک ممتاز مدرسہ ہے۔ طلبہ و نیز مدرسین کا تعہد اور نگرانی مکرم جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب جس طریقے فرماتے ہیں وہ قابل شکر اور بے نظیر ہے۔

محمد عبداللہ ندوی۔ مدرس مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ

بلاشک وشبہ مدرسہ رحمانیہ اپنے طریق تعلیم کی خوبی اور طلبہ کی اعلیٰ تربیت اور نگہداشت اور انکی راحت و آسائش کے اعتبار سے اپنی نظیر نہیں رکھتا ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب ناظم و مہتمم مدرسہ کو دینی اور مذہبی خدمت کا اس سے بھی زیادہ شوق اور جذبہ عنایت کرے اور انکی کوششوں کو قبول فرمائے آمین۔

عبیداللہ رحمانی مبارکپوری مدرس مدرسہ رحمانیہ

شاید کوئی کور باطن حاسد ہی اس کھلی ہوئی حقیقت سے انکار کرے تو کرے ورنہ کون نہیں جانتا کہ "دار الحدیث رحمانیہ" اپنی بعض ممتاز خصوصیات کے لحاظ سے اس وقت واحد اسلامی درسگاہ ہے۔ اور جناب شیخ صاحب مدظلہ العالی کی کمال توجہ اور غایت محبت نے تو اس کو وہ چار چاند لگائے ہیں کہ بحمد اللہ وہ آج کسی تعریف و مدح سرائی کا محتاج نہیں۔ بلکہ بقول "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید" ۔ وہ آپ ہی اپنا ترجمان ہے۔

نذیر احمد رحمانی اعظمی مدرس دار الحدیث رحمانیہ ۵ اکتوبر ۲۳ء

دار الحدیث رحمانیہ کے طریق تعلیم کی عمدگی اور طلبہ کی بہترین نگہداشت و آسائش آفتاب کی طرح ظاہر ہے۔ اور ہمیں نہایت فخر ہے کہ اپنی جماعت میں ٹھوس تعلیم کے علاوہ ہر قسم کی معلومات سے طلبہ میں تیزی و بیداری پیدا کرنیوالا واحد مدرسہ "رحمانیہ" ہے۔ طلبہ کا بیان بالکل صحیح ہے۔ میں اس کے ہر ہر لفظ کی توثیق کرتا ہوں۔

عبدالحلیم ناظم رحمانی مدیر محدث و مدرس دار الحدیث رحمانیہ

اطلاع

ماہ نومبر (رجب) و دسمبر (شعبان) میں جن احباب کی میعاد خریداری ختم ہے ان کے چٹ نمبر ١٩٦ سے ٨٩٦ تک ہیں ان میں جن حضرات نے آئندہ کیلئے ابھی اپنے ٹکٹ نہیں بھیجے وہ جلد دفتر میں اپنے نمبر کے حوالہ کے ساتھ ٹکٹ بھیجدیں ورنہ ان کا رسالہ بند ہو جائیگا۔ سال پورا ہونے کے بعد جن کو رسالہ نہ ملے وہ سمجھ لیں کہ ٹکٹ نہ پہنچنے کی وجہ سے رسالہ بند ہو گیا ہے۔ نیز ہمیشہ پیسہ والے ٹکٹ بھیجیں۔ چٹ نمبر ضرور لکھا کریں۔

(منیجر)

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پروپرائیٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔